# موبائل یا خارش کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** FAM-528

**تاریخ اجراء:** 24صفر المظفر 6144ھ /30اگست 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا جو پانی آنکھ سے موبائل استعمال کرنے یا خارش کرنے سے آتا ہے، وہ پاک ہے یا ناپاک اور کیا اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

آنکھ سے نکلنے والا ہر پانی ناپاک نہیں ہوتا اور نہ ہی وضو توڑتا ہے، بلکہ اصول یہ ہے کہ آنکھ سے نکلنے والا وہ پانی جو آنکھ میں درد یا بیماری یا آنکھ میں زخم کی وجہ سے نکلے، تو ایسا پانی ناپاک ہوتا ہے، جسم اور کپڑے کے جس حصے پر لگے، اُسے بھی ناپاک کر دیتا ہے، اور اس سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ جو پانی اور رطوبت کسی بیماری یا درد کی وجہ سے نکلے، تو اُس میں چونکہ خون وغیرہ نجاست کے ملنے کا گمان ہوتا ہے، لہٰذا اس بناء پر اُسے ناپاک مانا جاتا ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جانے کا حکم ہوتا ہے۔ موبائل استعمال کرتے وقت، یا خارش، زکام، تیز ہوا کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والا پانی، اسی طرح عام طور پر پیاز کاٹتے وقت اور آنکھ میں کوئی ذرہ وغیرہ جانے کی وجہ سے جو آنکھ سے پانی نکلتا ہے، تو چونکہ یہ کسی درد، بیماری کے بغیر ویسے ہی نکلتا ہے، لہٰذا آنکھ سے نکلنے والا ایسا پانی ناپاک ہر گز نہیں ہو گا، اِس سے جسم اور کپڑے وغیرہ بھی ناپاک نہیں ہوں گے اور وضو بھی نہیں ٹوٹے گا۔

**جو پانی و رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جائے گا،** جیسا کہ رد المحتار علی الدر المختار میں ہے: ”الدم والقيح والصديد وماء الجرح والنفطة وماء البثرة والثدي والعين والأذن لعلة سواء على الأصح۔۔۔وظاهره أن المدار على الخروج لعلة وإن لم يكن معه وجع“ ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ) زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول

کے مطابق ایک حکم میں ہے (یعنی ناپاک ہے، اور وضو توڑ دے گا)۔ اور ظاہر یہ ہے کہ اس کا دار ومدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد1، کتاب الطھارۃ، صفحہ306، دار المعرفہ، بیروت)

غنیۃ المتملی میں ہے: ”کل مایخرج من علۃ من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید“ ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی، کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔ (غنیۃ المتملی، نواقض وضو، صفحہ116، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”ہمارے علماء نے فرمایا: جو سائل (یعنی بہنے والی) چیز بدن سے بوجہِ علت (یعنی بیماری کے) خارج ہو، ناقضِ وضو ہے، مثلاً: آنکھیں دُکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف وغیرہا میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہو گا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد01 (الف)، صفحہ349، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

**مرض اور درد کی وجہ سے نکلنے والی چیز میں چونکہ نجاست کے ملنے کا گمان ہے، لہٰذا نجس اور ناقض وضو ہے،** جیسا کہ سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”حقیقت امر یہ ہے کہ درد ومرض سے جو کچھ بہے اسے ناقض ماننا اس بناء پر ہے کہ اس میں آمیزشِ خون وغیرہ نجاسات کا ظن (گمان) ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد1، (الف)، صفحہ356، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

**آنکھ سے جو پانی بغیر کسی بیماری اور درد کے ویسے ہی نکلے تو وہ پاک ہے اور وضو بھی نہیں توڑے گا،** چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”وأما إذا کان الخروج من غیر السبیلین فإن کان الخارج طاھراً مثل الدمع والریق والمخاط والعرق واللبن ونحوھا لا ینقض الوضوء بالإجماع وإن کان نجساً ینقض الوضوء“ ترجمہ: اور بہر حال جب کسی چیز کا نکلنا غیر سبیلین سے ہو، تو اگر وہ نکلنے والی چیز پاک ہو مثلاً: آنسو، تھوک، رینٹھ، پسینہ، دودھ وغیرہ تو بالاجماع ان چیزوں کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر ناپاک ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ (تحفۃ الفقھاء، جلد1، باب الحدث، صفحہ18، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم